7698 ـ ماہ نماز میں تھی کہ بیٹی نے گلا گھوٹنا شروع کر دیا

سوال

ایك بار ایسا ہوا کہ میں نماز پڑھ رہی تھی اور میری بچی ۔ جس کی عمر تین ماہ تھی ۔ نے گلا دبانا شروع کر دیا اور گھر میں کوئی دوسرا شخص نہ تھا، تو میں نے اس کی مدد کے لیے نماز توڑ دی تو کیا میرا اس ایمرجنسی کے لیے یہ کام حرام تھا؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کا یہ فعل حرام نہیں، اور نہ ہی اس میں آپ پر کوئی گناہ ہے، بلکہ آپ پر ایسا کرنا واجب تھا کیونکہ یہ جان کی حفاظت اور اسے زندگی دینے کے مترادف ہے جس پر شریعت اسلامیہ نے ابھارا ہے، اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور جس نے اسے زندہ رکھا گویا کہ اس نے سب لوگوں کو زندہ کیا.

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، اور مرہ ہمدانی نے عبد اللہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ سے اس آیت کی تفسیر میں بیان کیا ہے کہ:

" اور جس نے اسے زندہ کیا: یعنی اسے ہلاکت سے بچایا گویا کہ اس نے بچانے والے کے ہاں سب لوگوں کو بچایا"

دیکھیں: تفسیر الطبری (6 / 199).

اور معصوم جان کو بچانا ہر قدرت اور استطاعت والے شخص پر واجب ہے، اور جان کی حفاظت کرنا ان پانچ ضروریات میں سے ہے جو شریعت لائی ہے: (اور وہ یہ ہیں: نفس، عقل، مال، دین، اور نسل).

اور نماز کے متعلق گزارش یہ ہے کہ آپ بچی کی مدد کے بعد نماز کو لوٹائیں.

واللہ اعلم .